36595- فاوندكي اجازت كے بغير ج كرنا

سوال

ایک عورت سے اس کے خاوند نے ج کروانے کا وعدہ کیالیکن وعدہ پورانہیں کیا ، عورت کے گھر والے مکہ جاتے ہوئے اس کے پاس سے گزرے توخاوند کے علم اور رضامندی کے بغیر ہی اسے اپنے ساتھ مکہ لے گئے ، توکیااس کا یہ جج صحیح ہوگا ؟

پسندیده جواب

شيخ محدا بن عثميين رحمه الله تعالى كهية مين:

"جواب سے قبل میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر ہاہر نظا جائز نہیں اگرچہ شہر میں ہی کیوں نہ ہو، تووہ خاوند کی رضامندی کے بغیر ج کیسے کر سکتی ہے ، یہ حرام ہے اور اس کے لیے جائز نہیں ، اور ج کروانے کا وعدہ کرنے والے خاوند پرواجب ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرتا ہوااسے ج کروائے ، اور خاص کراگر عقد نکاح میں ج کی شرط رکھی گئی ہو کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جن شروط سے تم نے شرمگا ہیں حلال کی ہیں وہ اس بات کی زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں پورا کیا جائے) بخاری (2729) مسلم (1418)۔

اوراگروعدہ عقد نرکاح کے بعد کیا گیا ہے تو پھر اس کے پورا کرنے میں علماء کرام کا اختلاف ہے ، اور صحح یہی ہے کہ اگروعدہ کرنے والے پراسے پورا کرنے میں کوئی ضر راور نقصان نہیں تواسے پورا کیا جائے ، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ خلافی کومنافقین کی صفت قرار دیتے ہوئے وعدہ خلافی سے بچنے کا کہا ہے .